عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ اس کے انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات کا جائزہ لیں

2017
CSS

تعارف

انسانی عقل کے مطابق ہر کوئی اپنی کارکردگی کا بدلہ چاہتا ہے
اس لیے ہر برے والے دن پتا چلتا ہے کہ کس نے کتنے برے
کام کیے اور کس نے اچھے کام کیے اس لیے جزا سزا کا
ایک دن مقرر کیا گیا جس دن انسانوں کے نامۂ اعمال
کی ناپ تول کی جائے گی اور اس دن کو یوم آخرت
کا دن کہتے ہیں ایک طرف انسان کے برے اعمال ہوں گے
اور دوسری طرف اچھے اعمال ہوں گے اور اس کے اچھے
اعمال زیادہ ہوں گے تو اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے
گا اور اگر اس کے برے اعمال زیادہ ہوں گے تو اس کو
دوزخ میں داخل کر دیا جائے اس لیے بے شک دنیا
آخرت کی کھیتی ہے جو کام دنیا میں کرو گے اس کی
جزا سزا آخرت میں ملے گی

یوم آخرت

آخرت کا لفظی معنی ہے آخری اور "بعد میں
آنے والے کے" آخرت کا دن مقرر ہے اور اس دن ہی
مسلمانوں اور ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے انسانوں
کے نامۂ اعمال تول جائیں گے

عقیدہ آخرت پر دلائل

عقیدہ آخرت کے ہر نفس کے بغیر زندگی نامکمل ہے
اور یہ وہ دن ہے جس دن دودھ کا دودھ اور پانی
کا پانی ہو گا اس پر مندرجہ ذیل دلائل ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

دلائل

- حقیقت کا شعور
- ۴ آخرت پر یقین
- ظلم سے نفرت اور اچھے کام سے عدل
- نیند کے بعد بیداری
- دلائل آخرت

دلائل ۲ آخرت

آخرت کا دن جس کا اللہ نے واعدہ کیا ہے سچ ہے اور اس دن سب لوگوں کے نام و اعمال کی ناپ تول کی جائے گی اور اگر اس کے اچھے کام ہوں تو وہ جنت اور برے کام زیادہ کرے تو وہ دوزخ میں جائے گا بے شک

try to add the arabic of quranic ayats.

"وہ زندہ کرتا ہے زمین کو مرنے کے بعد" (البقرہ ۱۶۴)

نیند کے بعد بیداری

مسلمان اس بات پر یقین کرتے ہے کہ آخرت کا دن ایک حقیقی دن ہے اس لیے وہ برے کام کرنے سے اجتناب کرتے ہیں جبکہ جو لوگ اس بات پر یقین ہی نہیں کرتے کہ ایک دن آخرت کا دن بھی ہوگا اس لیے وہ برے کام

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

کرتے ہیں

> "کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا اور تم ہماری طرف نہیں لوٹ کر آؤ گے"
> (المومنون: ۱۱۵)

ظلم سے نفرت اور اچھائی سے عدلہ

مسلمان آخرت پر ایمان لا کر ظلم سے نفرت کرتے اور دوسروں کو بھی ظلم کرنے سے روکتے ہیں بلکہ وہ ان کو اچھے کام کرنے اور عدل کے ساتھ رہنے کی تلقین کرتے ہیں

> "کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے"
> القلم: 38

بے شک جو یہودی ہیں وہ اس پر یقین کرتے ہیں لیکن جو مسلمان ہیں وہ اس پر پختا یقین رکھتے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہو گا سے جلے پڑھا لکھا اور ان پڑھ برابر نہیں ہے

۲ آخرت پر یقین

مسلمان آخرت پر یقین کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ نیک کام کرتے ہیں جبکہ جو یہودی ہیں وہ اس پر یقین نہیں کرتے اس لیے برے کام بھی کرتے رہتے ہیں اور ان اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اور برے کام کرتے ہی رہتے ہیں

۳ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

انسان کی زندگی کا دارومدار اس کے اعمال پر ہے اگر وہ نیک اعمال کرے اور دوسروں کو بھی نیکی کی تلقین کرے تو وہ جنت میں جائے گا دوزخ سے بچ جائے گا

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

حقیقت کائنات

انسان کے لیے حقیقت کائنات یہی ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور برے کام کرنے سے اجتناب کرے اور ایک اللہ کی عبادت کرے اور دوسروں کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے اور دوسروں کو بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور نیک کام کرنے کی تلقین کرے۔

انفرادی اور اجتماعی اثرات

انفرادی

- نعمتوں کا صحیح استعمال
- اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا
- صبر و تحمل
- احساس ذمہ داری
- جزا سزا کا دن
- آخرت پر یقین
- دنیا میں انسان کی زندگی کا مقصد

دنیا میں انسان کی زندگی کا مقصد

"بے شک میں نے جن و انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا" (الذاریات: 56)

بے شک اللہ تعالیٰ نے جیسے فرمایا ہے کہ میں نے انسان و جن کو عبادت کے لیے پیدا کیا تو اس کا اصل مقصد یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور دنیا کی چمک دمک سے دور رہے۔

آخرت پر یقین

مسلمان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک
دن یوم آخرت کا دن آئے گا جس دن اس کے
تمام اعمال تولے جائیں گے جیسا کہ ہے بے شک
"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"
جو شخص دنیا میں رہے گا جیسی ~~جو~~ جو آخرت
میں اس کے کام آئے گی اور اگر وہ دنیا میں
اچھے کام کرے گا تو آخرت والے دن جنت جائے گا
اور اگر وہ برے کام کرے گا تو وہ دوزخ میں جائے گا

جزا سزا کا دن

آخرت کا دن جزا سزا کا دن ہوگا اس دن
ایک طرف نیک اعمال رکھے جائیں گے اور دوسری
طرف اس کے برے اعمال رکھے جائیں گے ~~اور دوسری~~
~~طرف~~ اگر اس کے نیک اعمال زیادہ ہوں گے تو اس
کو جزا اور اگر اس کے برے اعمال زیادہ ہوگئے
تو اس کو سزا ملے گی

احساس ذمہ داری

آخرت پر ایمان لانے سے انسان کے اندر احساس
ذمہ داری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ اس بنا پر دوسرے
لوگوں کا احساس کرتا ہے اور ہمدردی سے پیش آتا ہے ارشاد ہے

حدیث ہے: "بے شک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس لیے
ایک دوسرے کے ساتھ صلح رحمی اور حسن
سلوک سے پیش آؤ۔"

use elaborate and self explanatory headings.

صبر و تحمل

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہوتا
ہے اور وہ جو کام کرتا ہے نیک اعمال کے ساتھ کرتا ہے اور برے کام [illegible]

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

اجتناب کرتا ہے اس لیے ایک حدیث مبارکہ ہے

"اللہ تعالیٰ نے تکبر کا طریقہ جو اختیار کی ہیں
ان کے لیے وہ سختی ہیں جو نہیں۔"

اس لیے ایک کے ساتھ صبر و تحمل سے پیش آؤ

اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حسن وسلوک سے پیش آنا

عقیدہ آخرت پر جب ایک انسان ایمان لاتا ہے
تو وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حسن وسلوک
سے پیش آتا ہے اور ان پر ظلم بھی نہیں کرتا ہے

"بے شک میں نے جب انسان کا قتل کیا اس نے
پوری انسانیت کا قتل کیا"

اس لیے ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش
آؤ اور اس دوسرے کا حق کھانے سے بھی ڈرو

نعمتوں کا صحیح استعمال

انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا صحیح سے استعمال کرتا ہے
اور وہ برے کام کرنے سے اجتناب کرتا ہے اسی طرح
اور بجلی کے استعمال اور دوسرے وسائل کو ضائع
کرنے سے اجتناب کرتا ہے کہ اگر وہ اس کو ضائع کرے
گا تو اس کو اس کا آخرت والے دن جواب دینا ہوگا
اور اس کی سزا بھی کاٹنی پڑے گی اس
لیے لازم آخرت کا دن انسان سے ایسے نیک اعمال کرواتا
ہے جو اس کے لیے دنیا اور آخرت دونوں کے لیے
فائدہ مند ہوں

اجتماعی اثرات

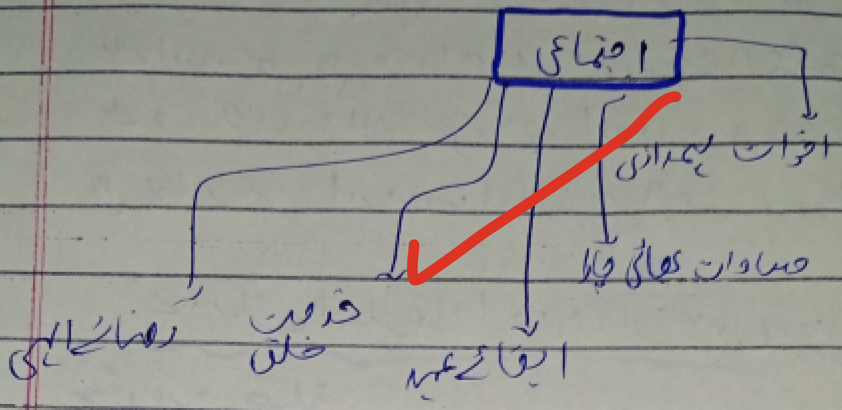

اخوت و ہمدردی

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر اخوت و ہمدردی کا جذبہ
پیدا ہوتا ہے اور وہ دوسروں کے حقوق کا بھی خیال کرتا ہے وہ کسی
کسی کے حقوق نہیں کھاتا ہے اور وہ ہمیشہ حسن و سلوک سے پیش
آتا ہے ایک حدیث میں ہے

"بے شک مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرا مسلمان
محفوظ رہے اور مومن وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرے کا
جان مال محفوظ رہے"

مساوات و بھائی چارا

اسلام ہمیں برابری اور مساوات کا درس
دیتا ہے کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے
اور اس لیے ایک دوسرے کا خیال رکھے اور
اپنے مسلمان بھائی بہنوں کا بھی خیال رکھے
اس کو نیک کام کرنے کی بھی تلقین کرے

حدیث

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے
اس لیے ان کو ایک دوسرے سے مساوات اور حسن و سلوک سے
پیش آنا چاہیے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

ایفائے عہد

ایفائے عہد سے مراد ہے مسلمان ایفائے عہد پورا کرتے
ہے اور وہ کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے جبکہ جو یہودی
ہے وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں اور دوسروں کا حق
بھی کھاتے ہیں اور ان کے اعمال بھی اچھے نہیں کرتے

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"

خدمت خلق

انسان کے اندر خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور
غریبوں کی مدد کرتا ہے اور نیک اعمال کرتا ہے اور برے
کام کرنے سے ہمیشہ اجتناب کرتا ہے اور ہمیشہ خوف و ملال میں
لگا رہتا ہے
انسانوں میں بدتر اخلاق والا وہ ہے جو گھومتا ہے پھر
ہے جو جواب نہیں دے سکتا ہے۔

رضائے الٰہی

عقیدہ آخرت پر ایمان دار انسان خود کو اللہ
تعالیٰ رضائے الٰہی میں ڈالتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اور وہ کام کرتا
ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضائے الٰہی ہوتی ہے

نتیجہ

بے شک اللہ تعالیٰ اعمال دیکھتا ہے اور وہ اپنی مخلوق
پر رحم کرتا ہے اور ان کو اچھا کرنے کی توفیق عطا
فرماتا ہے اس کے ساتھ وہ دوسروں کے ساتھ بھی
حسن سلوک کرتا ہے۔ وہ اپنا محاسبہ کرو، پھر کے ختم
کرنے کا سوچو اور ان لوگوں خصوصی طور پر
روزہ میں دانت کا اس لیے وہ نیک کام کرتا ہے

08

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/